

## سوال

کیا بچے کو غسل دیا جائے گا، اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی، یہ علم میں رہے کہ بچے کی عمر آٹھ برس ہے؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

عام علماء کرام کے ہاں بچے کو غسل دیا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی.

ابن قدامة مقدسی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: بغیر کسی اختلاف کے.

اور ابن المنذر رحمہ اللہ تعالیٰ نے علماء کرام کا اجماع نقل کیا ہے کہ: بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی.

دیکھیں: المغنی لابن قدامة المقدسی ( 3 / 458 ).

اور جب بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی تو اس کی مغفرت کے لیے دعاء کرتے ہوئے یہ نہیں کہا جائے گا:

اے اللہ اسے بخش دے، اللہم اغفر له، کیونکہ اس کے کوئی گناہ لکھے ہی نہیں گئے، بلکہ اس کے والدین کے لیے دعائے مغفرت کی جائے گی، اس کی دلیل ابو داؤد اور ترمذی کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

مغیرة بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور اس کے والدین کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعاء کی جائے گی "

سنن ابو داؤد حدیث نمبر ( 3180 ) جامع ترمذی حدیث نمبر ( 1031 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے احکام الجنائز ( 73 ) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 13985 ) کا جواب ضرور دیکھیں.

اللہ تعالیٰ ہی زیادہ والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام



پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

والله اعلم .